

## 135060- کائنات میں ہونے والی حرکات و سکنات کے برابر لاله الا اللہ کہنے کی کوئی فضیلت ہے؟

### سوال

کئی بار ایسا ہوا ہے کہ ویب فورمز اور ایمیل وغیرہ پر لکھا دیکھا کہ: سلف صالحین میں سے کسی نے کہا: "لا الہ الا اللہ عدما کان، وعدما یكون، وعدما الحركات والسكون" [ترجمہ: جو کچھ ماضی میں ہوا اور جو کچھ مستقبل میں ہوگا، جتنی بھی حرکات و سکنات ہوں گی ان کی تعداد کے برابر لاله الا اللہ] تو ایک سال گزرنے پر انہوں نے پھر دوبارہ یہی کلمہ کہہ دیا تو فرشتوں نے کہا: ہم تو ابھی تک گزشتہ سال کی نیکیاں لکھنے سے فارغ نہیں ہوئے!

### پسندیدہ جواب

کتاب و سنت کی صحیح دلیل کے بغیر کسی بھی اجریا فضیلت کی نسبت اس ذکر کی جانب یا کسی اور دعا، عبادت یا اذکار کی جانب کرنا صحیح نہیں ہے۔

اور سوال میں مذکور بات اہل علم کی کتابوں میں موجود نہیں ہے، نہ ہی اسے محدثین نے اپنی ایسی کتابوں میں ذکر کیا ہے جہاں روایات سند کے ساتھ ذکر کی جاتی ہیں، اس لیے اس پیغام کو لوگوں میں نشر کرنا یا اس کو بتلانا جائز نہیں ہے الا کہ کسی کو اس سے متنبہ کرنا مقصود ہو۔

مسلمانوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ دینی معاملات میں جھوٹی باتوں کو نشر کرنے سے پرہیز کریں، اگر کوئی اس بارے میں کوئی تاہی کا شکار ہوتا ہے تو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ بد دعا لگے گی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اوپر جھوٹ باندھنے والوں کے متعلق فرمائی ہے۔

الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال پوچھا گیا:

ایک عورت دعا مانگتے ہوئے کہتی ہے: "لا الہ الا اللہ عدما کان وما یكون، وعدد حرکاتہ، وعدد خلطہ من خلق آدم حتی یتیمون" تو کیا اس کا یہ کہنا صحیح ہے؟

اس پر انہوں نے جواب دیا:

"یہ دعا تکلف کے زیادہ قریب ہے، اگر یہ خاتون صرف اتنا کہہ دے کہ: «سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ» یا کہہ دے: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَقُّهُ» کہہ دے تو اسے اتنا لمبا چوڑا جملہ کہنے کی ضرورت ہی نہیں، اس لیے کہ یہ جملے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اذکار میں شامل ہوتے تھے: «سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَرِضًا نَفْسِهِ، وَرِزْقًا عَرِيبِهِ، وَوِدَادًا كَلِمَاتِهِ» [ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی حمد کے ساتھ: اس کی مخلوقات کی تعداد، اس کی رضا مندی، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر]"

یہ الفاظ تسبیح کرنے کے لئے سب سے جامع ترین الفاظ ہیں، لہذا لوگوں کے خود ساختہ بنائے ہوئے ہم وزن کلمات اور جملے چھوڑ کر سنت میں ثابت شدہ الفاظ کو اپنانا بہتر اور افضل ہے" ختم شد

لقاءات الباب المفتوح" (مجلس نمبر: 63، سوال نمبر: 14)

واللہ اعلم